

دھات کے لمبے پر منفی رد عمل

اس صفحے کا ترجمہ مشین سے کیا گیا ہے اور ابھی تک کسی ڈاکٹر نے اس کی جانچ نہیں کی۔ انگریزی نسخہ ہی مستند ہے۔

آپ کیا محسوس کر رہے ہیں

ہپ ایمپلانٹ سے نکلنے والی دھات کی باقیات اس کے ارد گرد کے ٹشو کو پریشان کر سکتی ہیں۔ کچھ لوگوں کو کمر، ران یا گولہوں میں گہرا درد محسوس ہوتا ہے۔ درد اکثر چلنے، سیڑھیاں چڑھنے یا طویل عرصے تک کھڑے ہونے سے بڑھ جاتا ہے، اور رات کو یا جب آپ بستر سے باہر نکلتے ہیں تو بھڑک سکتا ہے۔ کم کرسی سے اٹھنا، موزے اور جوتے پہننا، یا میل باکس تک چلنا جیسے کام پہلے سے زیادہ مشکل ہو سکتے ہیں۔

ہر کسی کو درد نہیں ہوتا کچھ لوگوں کو کچھ بھی محسوس نہیں ہوتا۔ کچھ دھات پر دھات ہپس والے لوگوں میں سے آدھے لوگوں میں مشترکہ کے قریب نرم سیال سے بھری سوچن ہوتی ہے، جسے سیوڈو ٹومر کہا جاتا ہے، اور ان میں سے بہت سے علامات کا سبب نہیں بنتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہم آپ اکیلے محسوس کرتے ہیں کہ کس طرح پر انحصار نہیں کرتے۔ آپ کا سرجن کو بالٹ اور کرو میم کی سطح کی پیمائش کے لیے خون کے ٹیسٹ کا بندوبست کر سکتا ہے، ساتھ ہی ایک خاص قسم کی ایم آر آئی اسکین جو دھات کے ذریعے دیکھ سکتی ہے۔

سوچن یا جلن بعض اوقات ہپ کو مستحکم رکھنے والے پٹھوں اور ٹشوز کو متاثر کر سکتی ہے، جس سے جوڑ غیر مستحکم محسوس ہو سکتا ہے یا راستہ دے سکتا ہے۔ ہپ کے اوپر جلد کا رنگ تبدیل ہونا، درد اور ناقص کام کے ساتھ، اس بات کی علامت ہو سکتی ہے کہ ایمپلانٹ ہارڈ ویئر ختم ہو رہا ہے۔

اگر آپ کے ایمپلانٹ کو نظر ثانی کی ضرورت ہوتی ہے تو، زیادہ تر لوگوں کو پتہ چلتا ہے کہ ان کی دھات کی سطح بعد میں بہت کم سطح پر واپس آتی ہے، اور درد کی امداد اکثر کافی ہوتی ہے۔

اصل میں کیا ہو رہا ہے

ہپ کی تبدیلی کا مقصد یہ ہے کہ مفصل آسانی سے حرکت کرے، جیسے اچھی طرح سے تیل لگائے جانے والے جھکاؤ۔ لیکن دھات کے ٹکڑے جو دھات پر رگڑتے ہیں، یا دھات کے ٹکڑے جو دوسرے دھات کے ٹکڑوں سے جڑے ہوئے ہیں، وہ آہستہ آہستہ چھوٹے ذرات نکال سکتے ہیں۔ دو دھاتی سطحوں کے ساتھ مل کر پیسنے کے بارے میں سوچو: سالوں کے دوران، وہ دھول پھینکتے ہیں۔ کہ دھول دھاتی لمبے ہے۔

آپ کا جسم اس لمبے کو کسی اجنبی چیز کے طور پر دیکھتا ہے۔ مدافعتی نظام، آپ کی اندرونی دفاعی قوت، اس پر رد عمل ظاہر کرتی ہے۔ یہ رد عمل ایمپلانٹ کے ارد گرد نرم ٹشوز کو پریشان اور نقصان پہنچا سکتا ہے، بشمول پٹھوں، ٹینڈون اور مشترکہ استر۔ کچھ لوگوں میں یہ درد کا سبب بنتا ہے یا احساس ہوتا ہے کہ ہپ غیر مستحکم ہے۔ دوسرے میں یہ مشترکہ کے قریب ایک نرم سیال سے بھری سوچن بناتا ہے، جو کہ ایک جھوٹا ٹومر ہے: لینسر نہیں، بلکہ سوچن والے ٹشو اور سیال کی جیب۔

دو چیزیں اس عمل کو چلاتی ہیں۔ سب سے پہلے استعمال: دھات کی سطح آہستہ آہستہ ایک دوسرے کو گراؤنڈ کر رہی ہے۔ دوسرا ہے سنکرن، ایک کیمیائی رد عمل جہاں دھات کی چھوٹی مقدار امپلانٹ کی سطح سے تحلیل ہوتی ہے، خاص طور پر جہاں دھات کے مختلف حصے جڑتے ہیں۔ استعمال اور سنکرن اکثر ایک ساتھ ہوتے ہیں، ہر ایک دوسرے کو خراب کرتا ہے۔ دھات کے امپلانٹس کے لمبے کے ذرات بہت چھوٹے ہوتے ہیں، دوسرے امپلانٹ مواد سے پیدا ہونے والے ذرات کے مقابلے میں بہت چھوٹے ہوتے ہیں، اور یہ چھوٹا سائز انہیں ارد گرد کے ٹشو میں گہرائی میں کام کرنے کی اجازت دیتا ہے۔

نتیجہ یہ ہے کہ آپ کے علامات کہاں سے آتے ہیں۔ جلن والے ٹشو میں درد ہوتا ہے، سوچن ہوتی ہے اور بعض اوقات ہپ کو مستحکم رکھنے والے پٹھوں کو گزور کرتی ہے۔ خون کے ٹیسٹ میں کوبالٹ اور کرومیم کی بڑھتی ہوئی سطح کا پتہ چلتا ہے، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ امپلانٹ دھات نکال رہا ہے۔ کیونکہ کچھ لوگوں کو کچھ محسوس نہیں ہوتا، آپ کا سرجن صرف علامات پر انحصار نہیں کرتا کہ کیا ہو رہا ہے۔

ہم اس کے بارے میں کیا کر سکتے ہیں

میٹر پر اینویٹ ہسپتال راک ہیپیٹن کے ایک آرٹھوڈک سرجن ڈاکٹر کیران ہیرپارا، دھات کے لمبے سے ہونے والے منفی رد عمل کا علاج آپ کے ٹیسٹ اور علامات کے مطابق کرتے ہیں۔ ریٹھوں کو عام طور پر ان کے جی پی کے ذریعہ ہمارے کلینک کا حوالہ دیا جاتا ہے۔ اگر کسی فزیوتھراپسٹ نے آپ کو ہمارے پاس آنے کی تجویز دی ہے تو، آپ کو میڈیکل پھوٹ کے اہل ہونے کے ل your اپنے جی پی سے ریفرل کی ضرورت ہوگی۔ آپ کے پہلے دورے پر ہم ایک تاریخ لیتے ہیں، آپ کی ہپ کا معائنہ کرتے ہیں، اور جہاں ضرورت ہو امیجنگ اور خون کے ٹیسٹ کا بندوبست کرتے ہیں۔

کیونکہ کچھ لوگ اس حالت میں کچھ بھی محسوس نہیں کرتے ہیں، ہم صرف علامات پر انحصار نہیں کرتے ہیں۔ ہم کئی جگہیں اکٹھا کرتے ہیں: آپ کے خون میں کوبالٹ اور کرومیم کی سطح، ایک خاص ایسم آر آئی اسکین جو دھات کے ذریعے دیکھ سکتا ہے، اور ایکس رے۔ کوئی بھی ٹیسٹ اکیلے چیزوں کا فیصلہ نہیں کرتا۔ اگر اسکینز میں امپلانٹ کے قریب ہڈی میں جلد استعمال ہونے والی تبدیلیوں کا پتہ چلتا ہے، تو ہم دوبارہ امیجنگ کے ذریعے آپ پر گہری نظر رکھتے ہیں، کیونکہ جلد رد عمل کا پتہ لگانا ضروری ہے۔

ہڈیوں کو کوئی نقصان پہنچنے والے ملکہ نتائج والے لوگوں کے لیے، احتیاط سے فالو اپ کرنا مستحکم کے لیے کافی ہو سکتا ہے۔ ہم آپ کو باقاعدگی سے دیکھیں گے اور خون کے ٹیسٹ اور اسکین کی جانچ پڑتال کریں گے کہ آیا چیزیں مستحکم رہتی ہیں یا سوچن بڑھتی ہے، ہم انتظار کرنے کے بجائے اس پر عمل کرتے ہیں۔

جب رد عمل نے ٹشو یا ہڈی کو نقصان پہنچایا ہے، یا آپ کی دھات کی سطح واضح طور پر بڑھ گئی ہے، سرجری عام طور پر اگلے قدم ہے۔ یہ ایک نظر ثانی کہا جاتا ہے، جس کا مطلب ہے کہ کچھ یا تمام پہنا ہوا امپلانٹ حصوں کی جگہ لے لے۔ امپلانٹ کا جائزہ لینا لمبے کے ماخذ کو ہٹاتا ہے۔ زیادہ تر لوگوں کو پتہ چلتا ہے کہ ان کی دھات کی سطح بعد میں بہت کم سطح پر واپس آتی ہے۔ کسی بھی نظر ثانی سے پہلے، ہم امپلانٹ کے قریب امیجنگ کے لئے بھی اچھی طرح سے چیک کرتے ہیں، کیونکہ ایک انفیکشن ٹیسٹ پر اسی طرح نظر آسکتا ہے اور مختلف علاج کی ضرورت ہوتی ہے۔

ایک بات جاننا ضروری ہے: اگر اس حالت کے لئے سرجری کی جاتی ہے، تو امپلانٹ کے ارد گرد خراب شدہ ٹشو ابتدائی شفا کو سست کر سکتا ہے۔ اس مسئلے کے لئے ریویژن سرجری کرنے والے کچھ لوگوں کو بعد میں مزید طریقہ کار کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہم یہ آپ کے ساتھ احتیاط سے وزن کرتے ہیں، اور فیصلہ آپ ہمارے ساتھ مل کر کرتے ہیں، آپ کی علامات، آپ کے اسکین اور آپ کے لئے سب سے زیادہ اہم کیا ہے کی بنیاد پر۔

کیا توقع کریں

مستقبل کا اندازہ بہت زیادہ اس بات پر منحصر ہے کہ آپ کے ٹیسٹ کیا ظاہر کرتے ہیں اور آپ میں علامات ہیں یا نہیں۔ بہت سے لوگ جو امپلانٹ کے قریب چھوٹی چھوٹی سوچن رکھتے ہیں انہیں کچھ محسوس نہیں ہوتا، اور وہ اکثر اس طرح رہتے ہیں۔ علامات کے بغیر لوگوں میں اسکین پر نظر آنے والے زیادہ تر چھوٹے سیال سے بھرے سوچن وقت کے ساتھ بڑھنے کے بجائے سکڑ جاتے ہیں، اور زیادہ تر کئی سالوں

میں بالکل بھی کوئی تبدیلی نہیں دکھاتے ہیں۔ ایک چھوٹی سی تعداد آہستہ آہستہ بڑھتی ہے، یہی وجہ ہے کہ ہم فرض کرنے کے بجائے چیک کرتے رہتے ہیں۔

اگر آپ کو درد یا سوجن ہے، تو یہ شاذ و نادر ہی اپنے آپ پر بیٹھتا ہے جبکہ امپلانٹ دھات کو پھینکتا رہتا ہے۔ جلن کا رجحان برقرار رہتا ہے یا آہستہ آہستہ خراب ہوتا جاتا ہے، کیونکہ اس کی وجہ امپلانٹ سطح خود ہے، نہ کہ کشیدگی یا چوٹ جو وقت کے ساتھ ٹھیک ہو جانے کی۔ [صفحہ ۲۱ پر تصویر] اس پر نظر رکھنے کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ جلد ہی تبدیلیوں کو پکڑنے سے آپ کو ہپ کے ارد گرد کے ٹشو کو بری طرح متاثر ہونے سے پہلے آپ کو زیادہ اختیارات ملتے ہیں۔

جب سرجری کی ضرورت ہوتی ہے، تو پہنچنے ہوئے حصوں کو ہٹانے سے ملے کا منع ہٹ جاتا ہے۔ زیادہ تر لوگوں کو پتہ چلتا ہے کہ ان کی دھات کی سطح بعد میں بہت کم سطح پر واپس آتی ہے، اور درد کی امداد اکثر کافی ہوتی ہے۔ یہ کہنا درست ہے کہ اس مخصوص آپریشن سے صحت یابی پہلی ہپ متبادل سے زیادہ سست ہو سکتی ہے، کیونکہ امپلانٹ کے ارد گرد خراب شدہ ٹشو ابتدائی شفا کو سست کر سکتا ہے۔ کچھ لوگوں کو بعد میں مزید طریقہ کار کی ضرورت ہوتی ہے، اور ہم کسی بھی فیصلے سے پہلے آپ کے ساتھ اس خطرے کے ذریعے بات کریں گے۔

دو یقین دہانیوں کو جاننے کے قابل۔ اعصابی مسائل کبھی کبھی دھاتی ہپس سے منسلک ہوتے ہیں، جیسے سماعت، نقطہ نظر یا احساس میں تبدیلی، دیگر قسم کے ہپ متبادل کے مقابلے میں زیادہ عام نہیں ہیں۔ اور یہ حالت نظر ثانی شدہ امپلانٹ کو آپ کی ہڈی سے محفوظ طریقے سے جڑنے سے نہیں روکتی۔

جو ہم آپ سے پوچھتے ہیں وہ آسان ہے: اپنی فالو اپ اپائنٹمنٹس پر آئیں، ہم خون کے ٹیسٹ اور اسکین کا بندوبست کریں، اور ہمیں بتائیں اگر آپ کا درد بدل جاتا ہے یا آپ کو نئی سوجن نظر آتی ہے۔ اس طرح، اگر کچھ بھی بدل جاتا ہے، ہم جلد ہی اس پر عمل کرتے ہیں۔

کسی سے کب ملنا ہے

اگر آپ کے ہپ کے قریب گہرا درد ہے جو ملے نہیں ہوتا ہے، یا اگر آپ کو کمر میں یا مشترکہ کے قریب ایک نیا گانٹھ یا سوجن محسوس ہوتا ہے تو اپنے ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ اگر ہپ غیر معمولی محسوس ہوتا ہے یا راستہ دیتا ہے، یا ہپ کے اوپر کی جلد کا رنگ بدل جاتا ہے جبکہ ہپ تکلیف دہ ہے اور اچھی طرح سے کام نہیں کرتا ہے تو ماہر کی جانچ پڑتال کے لئے پوچھیں۔ اگر آپ کو پہلے ہی بتایا گیا ہے کہ آپ کو ایک چھدم ٹیومر ہے اور یہ بڑھتا ہے، یا اگر آپ کا درد بدل جاتا ہے تو اپنے ڈاکٹر کو بتائیں۔ اس بیماری میں مبتلا کچھ لوگوں کو کچھ بھی محسوس نہیں ہوتا، لہذا علامات ہلکی ہونے پر بھی چیک اپ ضروری ہے۔ اگر آپ کو پہلے ہی خون کے ٹیسٹ کروائے جا چکے ہیں جس میں کوالٹ یا کرومیم کی سطح میں اضافہ ہوا ہے تو، آپ کو دینے لگے فالو اپ پلان پر قائم رہیں، کیونکہ بڑھتی ہوئی سطح ایک علامت ہو سکتی ہے کہ امپلانٹ تیزی سے ختم ہو رہا ہے۔